

# بھارت میں صفائی ستھرائی کی کیفیت پر این ایس ایس او رپورٹ

Posted On: 19 MAY 2017 2:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 19 مئی۔ میڈیا کے تحت اس امر کی حالیہ رپورٹیں آئی تھیں جن کے نتیجے میں بھارت میں صفائی ستھرائی سے متعلق کیفیت کی ریپڈ سروے رپورٹ کے بارے میں غلط پیغام کی ترسیل ہوئی ہے۔ یہ رپورٹ این ایس ایس او کے 72 ویں راؤنڈ کے تحت آئی تھی۔ میڈیا رپورٹوں کے نتیجے میں جو نتائج اخذ کیے گئے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ اپنی اصل کے لحاظ سے غلط ہیں بلکہ نامناسب طور پر بھی ان کے مطالب اخذ کیے گئے ہیں۔ لہذا یہ لازم ہوجاتا ہے کہ صحیح مطالب ومعنی پر مبنی اصل صورتحال تمام شراکت داروں کے علم میں لائی جائے۔

تمام متعلقہ افراد کے لئے درج ذیل وضاحتیں کی جاتی ہیں۔

1. واضح رہے کہ سوچھتا سے متعلق کیفیت اور اس سے وابستہ ریپڈ سروے کے لئے سروے کی مدت مئی - جون 2015 تھی اور اس لئے سوچھتا اسٹیٹس رپورٹ میں شامل تمام انکشافات جن میں ماہ جون 2015 تک کے لئے دیہی صفائی ستھرائی احاطہ کا ذکر ہے اور یہ احاطہ 45.3 فیصد تک بیان کیا گیا ہے - اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ یہ نتائج تقریباً دو برس قبل کے ہیں اور اس میں سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) کے صرف 9 مہینوں کی مدت شامل ہے۔

2. یہ سروے ایس بی ایم کے تحت حکومت کے ذریعے تعمیر کیے گئے بیت الخلاؤں کی تعداد کے بارے میں کوئی اطلاع فراہم نہیں کرتا۔

3. یہ سروے درج ذیل نکات کے بارے میں ہی اطلاعات فراہم کرتا ہے۔ (i) ایسے تمام کنبے جہاں بیت الخلا تعمیر ہیں، کی فیصد (ii) ایسے تمام کنبے جن کے یہاں بیت الخلا میں استعمال کے لئے پانی تک رسائی ہے۔ (صرف کنبوں والے بیت الخلاؤں میں) - اس سے یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ وہ تمام گھر جہاں بیت الخلا بنے ہوئے ہیں وہ 93 فیصد دیہی علاقوں میں ہیں اور 99 فیصد شہری علاقوں میں واقع ہیں اور ان دونوں طرح کے بیت الخلاؤں میں پانی دستیاب ہے۔

4. رپورٹ کے پیراگراف نمبر 4.8.10.1 میں درج ذیل بات کہی گئی ہے۔

”دیہی علاقوں میں، 42.5 فیصد کنبے ایسے پائے گئے جنہیں بیت الخلا میں استعمال کے لئے پانی تک رسائی حاصل ہے۔“

چند مضامین میں اس امر کا مطلب یہ نکالا گیا ہے کہ جتنے کنبوں کے پاس استعمال کے لئے بیت الخلا دستیاب ہیں ان میں سے محض 42.5 فیصد کنبوں کی ہی رسائی پانی تک ہے۔ اس طرح کا مطلب اخذ کرنا غلط ہے۔

لہذا ان تمام باتوں سے صحیح طور پر یہی مطلب نکالا جاسکتا ہے کہ دیہی علاقوں میں جتنے کنبے رہائش پذیر ہیں ان میں سے 42.5 فیصد کنبوں کی رسائی ان کے بیت الخلاؤں میں پانی تک ہے۔ اگر صرف ان کنبوں کو شمار کیا جائے جن کے گھروں میں بیت الخلا بنے ہوئے ہیں تو پانی تک رسائی رکھنے والے کنبوں کی تعداد دیہی علاقوں میں 93.9 اور شہری علاقوں میں 99 فیصد ہے۔

5. مذکورہ رپورٹ گھروں کے مستعمل پانی کی نکاسی کی بھی بات کرتی ہے جس میں باورچی خانے سے خارج ہونے والا مستعمل پانی وغیرہ بھی شامل ہے اور اس میں بیت الخلا سے خارج ہونے والا فضلہ جاتی پانی شامل نہیں ہے۔

لہذا مشورہ دیا جاتا ہے کہ جو شخص سوچھ اسٹیٹس رپورٹ کو استعمال کرنا چاہے اسے اس کے ضمیموں خصوصاً ”اصطلاحات کا نظریہ“ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے پوری رپورٹ کا تفصیل سے مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ وہ اس رپورٹ کے انکشافات کو پوری طرح سمجھ سکے۔

م ن - ع ن

U-2329